امام صادقؑ آنلائن مدرسہ

خلاصہ درس ۴۱

✍ دوسرا قیاسی عامل: مصدر

تعریف: مصدر ایسا اسم ہے جس سے دوسرے فعل بنتے ہیں لیکن وہ خود کسی فعل سے نہیں بنتا۔

✍ مصدر کا عمل

۱۔یہ اپنے فعل کا عمل کرتا ہے یعنی اگر مصدر لازم ہو تو فعل لازم والا عمل کرے گا جیسے اَعْجَبَنِي ذِهَابُ زَيدٍ.

اَعْجَبَنِي فعل ومفعول بہ، ذهابُ فاعل اَعْجَبَ اور مصدر جو مضاف ہوا ہے اپنے فاعل زیدٍ کی طرف (جو لفظاً مجرور اور محلاً مرفوع ہے)۔

۲۔اگر مصدر متعدی ہو تو فعل متعدی والا عمل کرے گا جیسے عَجِبْتُ مِن ضَرْبِ زيدٍ عَمْراً.

عَجِبْتُ فعل ومفعول بہ، مِن حرف جر، ضَرْبِ مجرور ومصدر ہے جو مضاف ہوا ہے اپنے فاعل زیدٍ کی طرف زیدٍ مضاف الیہ وفاعل ضرب، عمراً مفعول بہ ضَرْب۔

- اسی طرح مصدر کے بجائے خود فعل کو استعمال کرکے اس طرح کہہ سکتے ہیں اَعْجَبَنِي اَنْ ذَهَبَ زَيْدٌ اور عَجِبْتُ مِنْ اَنْ ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْراً.
- کبھی کبھی فعل متعدی کے مصدر کو فاعل کے بجائے مفعول کی طرف مضاف کر دیتے ہیں اور فاعل کو مرفوع کی صورت میں باقی رکھتے ہیں جیسے: عَجِبْتُ مِنْ ضَرْبِ عَمْرٍو زَيْدٌ.
- مصدر کے معمول کو مصدر پر مقدم کرنا صحیح نہیں ہے جیسے: اَعْجَبَنِي ضَرْبُ زيدٍ عَمْراً کو اَعْجَبَنِي عَمْراً ضَرْبُ زَيدٍ کہنا غلط ہے عَمْراً مصدر پر مقدم نہیں ہو سکتا۔
- اگر مصدر معرف باللام ہو تو اس کا عمل کرنا شاذ ہے۔

ImamSadiq.tv